96644 - کیا حاجی کے لیے قربانی کرنا مشروع ہے

سوال

کیا حج میں ہم دونوں میاں اور بیوی ایك قربانی کریں یا کہ دو، اور کیا ہمیں اپنےملك میں بھی قربانی کرنا ہو گی یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اگر آپ دونوں حج تمتع یا حج قران کر رہے ہیں تو پھر ہر ایك پر مستقل قربانی ہوگی، اور ایك بکرا ذبح کرنا کافی نہیں ہوگا؛ کیونکہ حج تمتع اور حج قران میں قربانی واجب ہے اور دو شخص قربانی کرنےکی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ دس روزے رکھےگا، تین روزے حج میں اور سات اپنے گھر آ کر.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور جو کوئی حج تمتع کرے، تو جو قربانی میسر ہو اور جو قربانی نہ پائے تو وہ حج میں تین روزے رکھے، اور سات روزے جب تم واپس آ کر رکھو، یہ پورے دس ہیں البقرۃ (196).

لیکن اگر آپ نے حج افراد کیا ہے تو پھر آپ پر قربانی لازم نہیں، لیکن اگر آپ نفلی قربانی کرنا چاہیں تو کوئی حرج نہیں ایك یا اس سے زائد قربانی کر سکتے ہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حج میں ایك سو اونٹ قربان کیے تھے.

دوم:

رہا مسئلہ عید قربان کے موقع پر کی جانے والی قربانی تو حاجی کے لیے یہ مشروع نہیں، بلکہ حاجی کے لیے تو حج کی قربانی جسے ہدی کہا جاتا ہے کرنا مشروع ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

حج اور عید قربان کی قربانی کو کیسے جمع کیا جا سکتا ہے، اور کیا ایسا کرنا مشروع ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" حاجی عید قربانی والی قربانی نہیں کریگا، بلکہ وہ تو ہدی دےگا، اسی لیے حجۃ الوداع کے موقع پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید قربانی والی قربانی نہیں کی، بلکہ آپ نے ہدی دی.

لیکن اگر فرض کریں کہ کسی شخص نے اکیلے حج کیا اور اس کے بیوی بچے اپنے ملك میں ہیں تو یہاں وہ اپنے گھر والوں کے لیے مبلغ چھوڑ جائے کہ وہ قربانی کا جانور خرید کر ذبح کریں، اور حاجی خود ہدی دے، اور اس کےگھر والے عید قربان پی کی جانے والی قربانی کرلیں.

کیونکہ عید قربان پر کی جانے والی قربانی دوسرے علاقوں میں کی جاتی ہے، اور مکہ میں ہدی ہوگی " انتہی

ماخوذ از: اللقھاء الشہری.

مزید فائدہ کے حصول کے لیے آپ سوال نمبر (82027) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .